(۲)

نام کتاب : حسین احمد مدنیؒ (سوانح وافکار)

مرتب : مولانا محمد اسماعیل

ضخامت:368 صفحات قیمت: درج نہیں

ملنے کا پتہ: مولانا سید محمد حقانی' مدرس جامعہ ابو ہریرہ' خالق آباد' نوشہرہ

مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ اُن کے ہم عصر علماء نے اور بعد کے بہت سے اہل علم نے اُن کے سوانح مرتب کیے ہیں۔ کسی نے آپ کے ورع وتقویٰ کے متعلق لکھا' کسی نے آپ کے رسوخ فی العلم کے بارے میں تحریر کیا اور کسی نے آپ کی سیاسی جدوجہد کو موضوع بحث بنایا۔ بہر حال سید حسین احمد مدنی اعاظم رجال میں سے تھے۔ مولانا محمد اسماعیل نے مولانا کی زندگی کے متعلق مختلف مصنفین کی تحریروں' آپ کے مکاتیب اور آپ کی خودنوشت ''نقشِ حیات'' سے اقتباسات کو جمع کر کے یہ کتاب مرتب کی ہے' جو آپ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو اُجاگر کرتی ہے۔ سوانح حیات کے علاوہ کتاب کے دیگر ابواب میں آپ کے خطبات' سلوک وطریقت کے جواہر پارے اور شریعت اسلامیہ کی جامعیت خاص طور پر اہمیت کے حامل ہیں۔

مولانا سید حسین احمد مدنی برصغیر کے مشاہیر علماء ومشائخ میں نمایاں شخصیت کے مالک تھے۔ وہ ایک راسخ العلم عالم ہی نہ تھے بلکہ صاحب بصیرت سیاست دان بھی تھے۔ وہ عالمی شہرت یافتہ اسلامی درس گاہ دیوبند میں شیخ الحدیث رہے۔ کئی سال تک مدینہ منورہ میں تدریس کا اعزاز حاصل کیا۔ آپ ایک متقی اور راسخ العقیدہ عالم دین تھے' حق گوئی آپ کا خاص وصف تھا۔ آپ کو اپنے استادِ مکرم شیخ الہند مولانا محمود حسنؒ کے ساتھ گہری عقیدت تھی۔ آزادیٔ ہند کی جدوجہد کے سلسلہ میں فرنگیوں کے کہنے پر آپ کو شیخ الہند اور اُن کے رفقاء کے ساتھ گرفتار کر کے جزیرہ مالٹا میں پابندِ سلاسل کر دیا گیا۔ اسارتِ مالٹا کے دوران آپ نے مختصر تفسیر قرآن لکھی جس کو قبول عام حاصل ہوا۔ کئی بار قید وبند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ مولانا محمد علی جوہر جیسے لوگوں کو آپ کے ساتھ عقیدت تھی۔ آپ تقسیم ہند کے مخالف تھے مگر انگریزوں سے آزادی کے لیے تن من دھن کی قربانی کے لیے تیار رہتے تھے۔ اُن کے ایک سیاسی بیان پر علامہ اقبال معترض ہوئے' مگر جب مولانا کی طرف سے وضاحت کی گئی تو علامہ اقبال نے اسے تسلیم کیا۔

سیاسی مخالفین کی طرف سے طرح طرح کی اذیتیں برداشت کرتے رہے مگر اسلامی اخلاقی پابندیوں کو کبھی پامال نہ کیا۔ آپ کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔ نقش حیات آپ کی خودنوشت سوانح حیات ہے۔ ہر معاملے میں اتباعِ سنت کی پابندی کرتے تھے۔ آپ کی وفات پر ہر مکتب فکر کے علماء نے آپ کو خراج عقیدت پیش کیا۔

مولانا حسین احمد مدنی ان مشاہیر میں سے ہیں جن کے سوانح حیات پڑھنے کے قابل ہیں کہ اُن کے معمولات' علم وعمل' نظم وضبط' عزم واستقلال اور سیاسی بصیرت قارئین کے لیے مینارۂ نور کی حیثیت رکھتے ہیں۔